WorldKashmirForum.com

مقبوضہ کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف اقوام متحدہ میں پہلی عوامی پٹیشن دائر کرنیکا اعلان

عالمی برادری پر بھارتی مظالم کو بے نقاب کرنے اور مظلوم کشمیریوں کے حقوق کی جدوجہد کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے ورلڈ کشمیر فورم کا قیام مسئلہ کشمیر کا حل 1948ء میں اقوام متحدہ کی قرارداد 47، 1951 میں منظور کی جانے والی قرارداد 91 اور دیگر کی روشنی میں تلاش کیا جائے۔ چیئرمین ورلڈ کشمیر فورم حاجی رفیق پردیسی اور سیکریٹری جنرل رلڈ کشمیر فورم و سابق اٹارنی جنرل آف پاکستان انور منصور خان کی پریس کانفرنس

کراچی (پریس ریلیز) 7 جولائی 2020

ورلڈ کشمیر فورم کے سیکریٹری جنرل سابق اٹارنی جنرل وجسٹس انور منصور خان نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضہ کسی صورت قبول نہیں جائے گا۔ ورلڈ کشمیر فورم مظلوم کشمیریوں کی آواز بن کر اقوام متحدہ، دولت مشترکہ، امریکا، برطانیہ، یورپی یونین، او آئی سی اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں کے سامنے بھارت کا مکروہ چہرہ بے نقاب کرے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی پریس کلب میں پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ورلڈ کشمیر فورم کے چیئرمین حاجی رفیق پردیسی اور مرکزی کابینہ کے اراکین یاسین آزاد ایڈوکیٹ، رفیق سلیمان، کنور محمد دلشاد اور شیخ راشد عالم بھی موجود تھے۔ انور منصور خان نے بتایا کہ ''ورلڈ کشمیر فورم'' اقوام متحدہ میں پٹیشن دائر کرنے جا رہا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے بھارت سے اقوام متحدہ کی کونسلوں کی قراردادوں کی پابندی کرائی جائے، مقبوضہ جموں و کشمیر کی متنازعہ علاقے کی حیثیت بحال کی جائے۔ مسئلہ کشمیر کا حل 1948ء میں اقوام متحدہ کی قرارداد 47، 1951 میں منظور کی جانے والی قرارداد 91 اور دیگر کی روشنی میں تلاش کیا جائے۔ مسئلہ کشمیر پر یہ پہلی عوامی پٹیشن ہوگی جو دائر کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ''ورلڈ کشمیر فورم'' کا قیام مسئلہ کشمیر کو دنیا میں اجاگر کرنے اور مظلوم کشمیریوں کو ان کا حق دلانے کے لیے آئینی اور قانونی جنگ لڑنے کے لیے عمل میں لایا گیا ہے۔ ورلڈ کشمیر فورم کا ہیڈ کوارٹر پاکستان میں ہوگا جبکہ امریکا برطانیہ یورپی یونین کے رکن ممالک اور او آئی سی ممالک میں اس کے ریجنل دفاتر کھولے جائیں گے۔ انور منصور خان نے کہا کہ ہم ورلڈ کشمیر فورم کے تحت بھارت کا مکروہ چہرہ دنیا کے سامنے بے نقاب کرنے کے لیے عالمی میڈیا کے نمائندوں، گلوبل تھنک ٹینکس اور اہم عالمی شخصیات کے ساتھ مل کر سیمینارز، کانفرنسز، پینل ڈسکشن اور کنونشنز کے ذریعے رائے عامہ کو ہموار کریں گے۔ انہوں نے ''ورلڈ کشمیر فورم'' کے تحت مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی غاصبانہ قبضے کے خاتمے کے لیے ''Justice Now for Kashmir'' مہم شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ہم سوشل میڈیا پر اس پٹیشن کے لیے دستخطی مہم بھی شروع کرنے جا رہے ہیں جس میں کم از کم 2 ملین لوگوں سے دستخط حاصل کیے جائیں گے۔ اس مہم میں پہلے مرحلے میں پاکستان اور سمندر پار پاکستانیوں کو موقع فراہم کیا جائے گا، دوسرے مرحلے میں او آئی سی ممالک اور تیسرے مرحلے میں باقی دنیا کو شامل کیا جائے گا۔ انور منصور خان نے کہا کہ پاکستان اور بھارت دونوں ایٹمی طاقتیں ہیں اور موجودہ صورتحال روایتی، ایٹمی جنگ کا سبب بن سکتی ہے جس سے خطے کا امن داؤ پر لگ جائے گا۔ ہم آپ کے ذریعے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ مقبوضہ کشمیر سے فی الفور کرفیو کا خاتمہ کیا جائے۔ مقبوضہ علاقے کے حالات معمول پر لائے جائیں اور وہاں غیر ملکی مبصرین اور عالمی میڈیا کے نمائندوں کو جانے کی اجازت دی جائے۔ مقبوضہ کشمیر میں اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں کشمیریوں کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کی مکمل آزادی فراہم کی جائے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین ورلڈ کشمیر فورم حاجی رفیق پردیسی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر پر دنیا کی خاموشی ایک سنگین مجرمانہ عمل بن چکی ہے۔ بھارتی حکومت کے مظالم میں دن بہ دن اضافہ اور ظلم و بربریت کی انتہا ہوگئی ہے۔ گذشتہ دنوں تین سال کے معصوم بچے کے سامنے نانا کے قتل نے دل دہلا دیئے ہیں۔ اس سے بڑی بربریت کا عملی مظاہرہ نہیں کیا جا سکتا۔ امریکا، برطانیہ، یورپی یونین، او آئی سی اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو اس واقعہ کا نوٹس لینا چاہیے۔ بھارت اپنے غاصبانہ قبضے کو دوام دینے کے لیے مقبوضہ کشمیر میں 8 لاکھ فوجی تعینات کرکے بھی کشمیریوں کے جذبہ حریت کو نہیں دبا سکا۔ بھارت مقبوضہ کشمیر میں ماورائے عدالت قتل کر رہا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں کب تک خاموش رہیں گی؟ مظلوم کشمیریوں کیلئے آواز اٹھانا انسانیت کی بقا کیلئے ناگزیر ہے۔ اقوام عالم کے سوئے ہوئے ضمیر کو جھنجھوڑنے کا وقت آگیا ہے۔ مودی سرکار کشمیر میں ہندوتوا پالیسی پر عمل پیرا ہے، مسلمانوں کے خلاف نفرت پر اکسایا جاتا ہے اور سوشل میڈیا پر جھوٹی خبریں پھیلائی جاتی ہیں۔ مقبوضہ وادی کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں میں روز بروز اضافہ تشویشناک ہے۔ بھارتی حکومت نے کشمیر میں کرفیو نافذ کرکے کشمیری عوام کو قید کیا ہوا ہے جو آج تک جاری ہے کشمیری عوام لاک ڈاؤن میں زندگی بسر کرنے پر مجبور کر دیئے گئے ہیں۔ بھارتی حکومت کھلم کھلا انسانی حقوق کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ عالمی برادری کی مسلسل خاموشی صورتحال کو مزید سنگین بنا رہی ہے۔ اندر ہی اندر پکنے والا یہ لاوا پھٹ گیا تو صرف خطے کا ہی نہیں عالمی امن بھی تباہ ہوسکتا ہے۔